بے گھر کنٹریگاز کی بازآبادکاری کیلئے اقدامات

گوا کے وزیراعلیٰ پرمود ساونت کا اعلان

بنگلور(ایس این بی) گوا میں عدالتی حکم کے مطابق حکومت کی مرضی کے بغیر کنٹریگاز کے مکانات خالی کیے جارہے ہیں۔ گوا کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے کہا کہ پناہ گزینوں کیلئے الگ جگہ فراہم کرنے اور انھیں دوبارہ آباد کرنے کیلئے اقدامات کیے گئے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عدالتی حکم پر عمل کرنا حکومت کا فرض ہے۔ وزیراعلیٰ سدارامیا نے پناہ گزین کنٹریگاز کے بارے میں مجھ سے براہ راست بات نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے دیکھا کہ ''NIA'' اکاؤنٹ پر اے شیئرز کی گئی تھی۔ بعدازاں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر کوئی پارٹی جھوٹ بولتی ہے تو وہ کانگریس ہے۔ اس سے عوام کی امید پوری نہیں ہوئی۔ یہ وہ نہیں ہے جو کہا جاتا ہے۔ اس لیے لوگ اس پارٹی پر اعتماد نہیں کرتے۔ یہ خاندانی سیاست کی جماعت ہے۔ ہم قوم پرستی کی جماعت ہیں۔ ملک کے عوام نے مودی کی قیادت والی حکومت کی 10 سال کی کامیابیاں دیکھ لی ہیں۔ وزیراعظم نے جیسا کہا وہ کر دکھایا۔ انہوں نے ملک کی ترقی کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریاست کرناٹک میں 28 سیٹیں جیتیں گے۔ واضح رہے کہ ریاست کے سنگلدا دیہات میں تقریباً 22 مکانات جو غیرقانونی طور پر مقامی لوگوں کی ملکیت والی اراضی پر تعمیر کیے گئے تھے جو مسمار کر دیے گئے اور کرناٹک کے وزیراعلیٰ سدارامیا نے اس واقعے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر پوسٹ کیا تھا کہ میں کنٹریگاز سے تعلق رکھنے والے مکانات کو گرائے جانے کے واقعے پر گہری تشویش میں ہوں۔ میں نے گوا کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت سے کہا ہے کہ جب تک ان خاندانوں کیلئے متبادل انتظامات نہیں کیے جاتے تب تک بے دخلی کا عمل روک دیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ ان سے اپیل کریں گے۔ جس پر ساونت کا یہ رد عمل سامنے آیا ہے۔

ہبلی کالج طالبہ کے قتل کا معاملہ لو جہاد نہیں: وزیر داخلہ

بنگلور(ایس این بی) ہبلی کالج طالبہ کے قتل کیس میں موجودہ معلومات کے مطابق دونوں ایک دوسرے کے پیار میں تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب نوجوان خاتون نے فرار ہونے کی کوشش کی۔ ریاستی وزیر داخلہ ڈاکٹر جی پرمیشور نے کہا کہ اس میں کوئی لو جہاد نہیں ہے۔ آج ٹمکور میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی فطری طور پر کانگریس پارٹی کو اس طرح کے مسائل کیلئے مورد الزام ٹھہراتی ہے۔ معاشرے میں جو کچھ ہوتا ہے اسے ہم قانون کے مطابق کنٹرول کرتے ہیں۔ اس الیکشن کے دوران ہر چیز کو سیاسی نقطہ نظر سے دیکھنا اچھا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم شواہد کی بنیاد پر تحقیقات کرینگے۔ دریں اثناء بنگلور کے واقعے پر رگھل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سری رام نومی کے دن جیتے شری رام کے نعرے لگائے جاتے ہیں۔ ایک اور نے الگ نعرہ لگایا۔ اس واقعے کے بعد اسے گرفتار کر کے قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ ہم ایسے واقعات میں کسی کی حفاظت یا چاپلوسی نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بغیر کسی پکچپاہٹ کے قانونی کارروائی کرینگے۔ نائب وزیراعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ ریاست میں لا اینڈ آرڈر اچھا ہے۔ بی جے پی لو بنانے کی کوشش کررہی ہے۔ نائب وزیراعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ ملک کی کسی دوسری ریاست کے مقابلے ہماری ریاست میں امن وامان بہتر ہے۔ کے پی سی سی دفتر میں میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر آر اشوک اور بی جے پی اس قتم کا ڈرامہ کررہے ہیں اور گورنر راج نافذ کرنے کی سازش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجرموں کے خلاف غیرجانبداری سے قانونی کارروائی کی جائیگی۔

راجہ جی نگر میں منصور علی خان کی زور دار انتخابی مہم

شہر بنگلور کو اس کے شایان شان ترقی سے ہمکنار کرنے کا عزم

بنگلور(ریلیس نوٹ) بنگلور سنٹرل لوک سبھا حلقہ کے کانگریس امیدوار منصور علی خان نے جمعہ کے روز بنگلور سنٹرل کے انتہائی اہم سمجھے جانے والے راجاجی نگر اسمبلی حلقہ کے مختلف علاقوں میں روڈ شوز اور گھر گھر جا کر انتخابی مہم چلائی۔ رکن کونسل پنیا، سابق میئر پدماوتی اور دیگر کانگریس رہنما اس موقع پر منصور علی خان کے ساتھ موجود رہے۔ منصور علی خان نے اس حلقہ کے مختلف علاقوں میں لوگوں سے ملاقاتیں کیں اور شہری ترقی کے لئے ان کے پاس جو منصوبے ہیں ان پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ جس تیزی کے ساتھ شہر بنگلور بڑھ رہا ہے اسی رفتار کے ساتھ اس شہر کے لئے انفراسٹرکچر کی بھی ضرورت ہے۔ بیشیئت رکن پارلیمان اس سمت میں پچھلے گزشتہ 15 سال کے دوران جو کچھ ہونا تھا نہیں ہوسکا۔ آنے والے دنوں میں عوام نے اگر ان پر اعتماد کیا اور انہیں اپنا نمائندہ منتخب کیا تو یقینی طور پر ان کی کوشش ہوگی کہ بنگلور کے انفراسٹرکچر کو اس معیار تک پہنچانے کے لے کام کریں جس کا یہ شہر حقدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ کے تمام اراکین اسمبلی اور دیگر نمائندوں کو اعتماد میں لے کر دو اپنے وژن بنگلور پرکام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے عوام سے گزارش کی کہ علاوہ ازیں ریاستی وزیر ضمیر احمد خان نے بھی منصور علی خان کے حق میں متعدد علاقوں میں مہم چلائی۔

کمارسوامی کیخلاف نوٹس پر ہائی کورٹ نے روک لگادی

بنگلور(ایس این بی) ہائی کورٹ نے آج ریاستی کمیشن برائے خواتین کی طرف سے سابق وزیراعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کو جاری کردہ نوٹس پر روک لگا دی۔ خواتین کمیشن نے کمارسوامی کو نوٹس جاری کیا تھا جنہوں نے انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ دیہات کی خواتین کو گارنٹی اسکیموں سے گمراہ کیا گیا ہے۔

ناگاچرسنا کی سربراہی میں ایک رکنی بنچ نے کمارسوامی کی طرف سے دائر درخواست پر سماعت کی۔ بنچ نے ویمن کمیشن کی چیئرپرسن کی جانب سے جاری کردہ نوٹس کو درخواست کے نمٹنے تک روک دیا۔ اس دوران عدالت نے خواتین کمیشن اور کمیشن کی چیئرپرسن ڈاکٹر ناگلکشمی چودھری کو نوٹس جاری کیا ہے۔

بی جے پی لیڈر ملیکیا گتیدار کانگریس میں شامل

بنگلور(ایس این بی) ملیکیا گتیدار اپنے ہمارے ساتھ تھے۔ بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر چلے گئے تھے وہ آج پارٹی میں واپس آگئے ہیں۔ نائب وزیراعلیٰ و کے پی سی سی صدر ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ انہیں اور ان کے حامیوں کو پارٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ سابق ایم ایل اے شارداموہن شینئی نے کانگریس میں پارٹی میں شمولیت کے موقع پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ شارداموہن شینئی پارٹی میں واپس آگئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب کا استقبال ہے۔ بہت سے لوگ بی جے پی۔ جے ڈی ایس چھوڑ کر کانگریس میں شامل ہو رہے ہیں۔ وہ عوام کے مفادات کو مدنظر رکھ کر پارٹی میں آ رہے ہیں۔

نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے دیگر لیڈروں کو بھی پارٹی میں شامل ہونے کی گزارش کی ہے جو پارٹی کے نظریہ سے متفق ہوں۔ وزیراعلیٰ سدارامیا نے کہا کہ پہلے میں نے ملیکیا گتیدار سے کہا تھا کہ وہ پارٹی نہ چھوڑیں۔ جب میں پہلے کیلگیری گیا تو میں نے ان سے پارٹی میں آنے کو کہا تھا۔ ان کی پارٹی میں شمولیت سے ہمیں تقویت ملی ہے۔ شارداموہن شینئی بھی ہمارے ساتھ تھیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ سب واپس آگئے ہیں۔ سب کا استقبال ہے۔ ریاستی وزیر پریانک کھرگے نے کہا کہ ملیکیا گتیدار اب کو پارٹی میں شامل کرنے سے کانگریس کو تقویت ملی ہے۔ بی جے پی نہ صرف سماج بلکہ خاندانوں کو بھی توڑ رہی ہے۔ اس پارٹی کے کارکن کہہ رہے ہیں کہ جو جدوجہد اور کوششوں کے باوجود بی جے پی میں انصاف نہیں مل رہا ہے۔ سنجیت سورنگل کا تعلق آر ایس ایس سے ہے اور بی جے پی نے ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا ہے۔ انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ شور کے طور پر پیدا ہوئے ہیں تو بی جے پی میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ کانگریس کے پاس سماجی انصاف ہے۔ اسی لئے سب کانگریس پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔

ملیکیا گتیدار نے کہا کہ پہلے میں کانگریس میں تھا پھر دوسری پارٹی میں چلا گیا۔ اب میں دوبارہ کانگریس میں شامل ہو رہا ہوں۔ میں نے اے آئی سی سی کے صدر ملکارجن کھرگے سے بھی بات کی ہے۔ فضل پور میں کانگریس کے رکن اسمبلی ہیں، ان کا بہت تکلیف ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے تجربہ کیا ہے کہ پسماندہ طبقات کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا ہے۔

ہبلی کالج طالبہ قتل کیس: ملزم کا آبائی شہر مناولی بند، پھانسی کا مطالبہ

بلگام (ایس این بی) ہبلی کالج کیمپس میں طالبہ نیہا ہیرے مٹھ کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے آج ساوندتی تعلقہ کے مناولی قصبے میں عوام نے زبردست احتجاج کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو پھانسی دی جائے۔ دیہات والوں نے مناولی میں چناپنگیشور مندر کراس کے قریب ہڑتال کی۔ ساوندتی ریاستی شاہراہ کو بلاک کرکے احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ نوجوان خاتون کے غیرانسانی قتل کے ملزم فیاض کو سخت سزا دی جائے۔ تمام برادریوں نے بند کی حمایت کی۔ دکانداروں نے رضاکارانہ طور پر قصبے کی تمام دکانیں بند کردیں۔ شہر بھر میں پولیس کا سخت بندوبست کیا گیا ہے۔ سیکورٹی کیلئے 3 کے ایس آر پی، ایک ڈی آر اسکواڈ اور سو سے زیادہ پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔

علاوہ ازیں راجیہ سبھا کے رکن ایرنا کی قیادت میں بی جے پی لیڈروں نے مناولی میں احتجاج کیا اور اپنے غم و غصے کا اظہار کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایرنا نے کہا کہ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس سے پوری سول سوسائٹی شرمسار ہوجائیگی۔ ریاست میں کانگریس پارٹی کے برسراقتدار آنے کے بعد امن وامان پوری طرح سے بگڑ گیا ہے۔ ایسی صورتحال کانگریس کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ ووٹ بینک کی پالیسیٹھیک نہیں ہے۔ رامیشورم کیفے اور منگلور بم دھماکہ کیس میں سخت سزا دی جائے۔ احتیاطی اقدام کے طور پر مناولی کے سائی نگر میں ملزم کے گھر کو سیکورٹی فراہم کی گئی ہے۔ ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر بھیما شنکر گلیڈا نے کہا کہ نوجوان خاتون کے قتل نے قصبے میں ایک کشیدہ صورتحال پیدا کردی تھی۔ پرامن احتجاج کی اجازت دی گئی تھی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ ہبلی پولیس پہلے ہی کارروائی کررہی ہے۔ ساوندتی اور مناولی میں امن وامان قائم رکھنے کیلئے عوام ہماری مدد کررہے ہیں۔ خاتون کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے اے بی وی پی نے بلگام کے چتنما سرکل میں احتجاج کیا اور ملزم کو پھانسی دینے کا مطالبہ کیا۔ 50 سے زائد طلبا و طالبات نے شہر کے چتنما سرکل میں انسانی زنجیر بنائی اور اپنے غصہ کا اظہار کیا۔ مظاہرین نے ایک گھنٹہ سے زائد سڑک بلاک کر کے ریاستی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ دریں اثناء اے بی وی پی لیڈر روہت نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ قتل کے ملزم کو پہلے ہی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ اسے سخت سزا دی جائے۔

گدگ میں رات گئے 4 افراد کا قتل: ایس پی کی سربراہی میں 5 ٹیمیں تشکیل

گدگ(ایس این بی) بگام نارتھ زون کے آئی جی پی وکاس کمار اور ضلع انچارج وزیراعلیٰ کے پائل نے افسوس کا اظہار کیا ہے کہ شہر میں صبح کے وقت ایک ہی خاندان کے چار افراد کا بہیمانہ قتل افسوسناک ہے۔ انہوں نے جائے وقوع کا دورہ کیا اور عہدیداروں سے معلومات حاصل کیں۔ بعد ازاں انہوں نے پرکاش بکالے کے اہل خانہ کو تسلی دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک افسوسناک اور غیرانسانی واقعہ ہے۔ ریاستی حکومت نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ اس کے علاوہ پولیس نے بھی تفتیش شروع کردی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ قاتلوں کا سراغ لگانے کیلئے ضروری کارروائی کی جائیگی۔ ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ بی ایس نیمگوڈا نے معلومات فراہم کیں۔ واقعے کے بارے میں بات کرنے کے بعد انہوں نے کہا کہ ہلاک ہونیوالے چاروں افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ واقعہ جمعی کی صبح پیش آیا۔ دفعہ 396 کے تحت گدگ شہر تھانے میں پہلے ہی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ پولیس نے بھی تفتیش شروع کردی ہے۔ یہ ایک سنگین واقعہ ہے۔ انہوں نے شک ظاہر کیا کہ اگر قاتل لٹیرے ہوتے تو گھر میں موجود طلائی زیورات لوٹ کر لے جاتے۔ لاشوں پر زیورات بھی ہیں۔ مال گشتی اور بی آر کاکشا چلی منزل پر جبکہ پرشورام اور کارتیکا پہلی منزل پر مارے گئے۔ ایس پی بی ایس نیمگوڈا کی قیادت میں پانچ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ مختلف جہتوں میں تحقیقات جاری ہیں۔ اگر عوام کے پاس معلومات ہیں تو پولیس کو دی جاسکتی ہیں۔ بہت تفصیلی چھان بین ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قاتلوں کو جلد گرفتار کرلیا جائیگا۔

جو کامیابی اپنے بل بوتے پر حاصل کی جائے وہی دیرپا اثرات رکھتی ہے: مولانا مقصود عمران

بنگلور۔(پریس ریلیز) تاریخ شاہد ہے کہ دنیا میں آج تک جن بلند حوصلہ افراد نے اپنے قدم، جمائے اور شاندار نتائج حاصل کئے ان سب میں یہ قدر مشترک دیکھی جاسکتی ہے کہ انہوں نے دوسروں پر انحصار کرنے کے بجائے اپنی مدد آپ کی اور زندگی میں جا بجا مضبوطی اور پائیداری کی عمدہ بہترین مثالیں قائم کر دکھائیں اپنے زور بازو پر بھروسہ کرنا درخود انحصاری اختیار کرنا وہ زبردست خوبی ہے جو کسی بھی کامیاب ترین انسان کے لئے اولین بنیاد بنتی ہے حقیقت یہی ہے کہ جو کامیابی اپنے بل بوتے پر حاصل کی جا ئے وہی دیرپا اثرات رکھتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ زندگی میں دوسروں کے تعاون کی ضرورت پڑتی ہے لیکن جو شخص سفر کرنے اور قدم اُٹھانے کی لگن سے محروم ہو وہ دیگر افراد سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اُٹھا سکتا ہے۔ اہم معاملات میں سمجھدار اور مخلص ساتھیوں سے مشورہ لینا ضروری ہے۔ سٹی جامع مسجد کے امام وخطیب مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مقصود عمران رشادی نے مصلیان جامع مسجد سٹی سے خطاب کے دوران ان خیالات کا اظہار فرمایا۔ نیز آپ نے فرمایا کہ ایک کامیاب زندگی بسر کرنے کے لیے سب سے پہلی چیز جو ضروری ہے وہ اصلاح نفس ہے۔ اگر آپ اپنی اصلاح کر کے اپنی کمزوریوں کو قوت میں اور اپنے شکوک کو یقین میں نہیں بدلیں گے تو آپ کا ہر عمل اور آپ کی ہر حرکت آپ کو ناکامی کی طرف لے جائے گی۔ کسی کام میں کامیابی کے لیے صحیح سمت کا تعین کیا جائے تو اپنی اچھا نقشہ بنانا بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ کو اس میں کامیابی کا یقین ہو، آپ اپنے نقشہ عمل سے مطمئن ہوں، پھر اس نقشے کے بموجب آپ کا جو قدم اٹھے وہ سمجھا بوجھا اور متعین راستے پر ہو مولانا نے نبی کی تعلیمات کے پیش نظر مدینہ منورہ میں جو اللہ کے نبیؐ نے آپسی درمیان میں مواخات قائم کی اس سلسلہ میں فرمایا اسلام نے مصائب و مسائل کی آگ میں جلتے ہوئے ان مسلمانوں کو مواخات کے رشتے میں منسلک کر کے انہیں ایک عالمگیر برادری کے رکن ہونے کا احساس بخشا جس سے ان کا احساس تنہائی، ذہنی انتشار اور سوشل بائیکاٹ کے نتیجے میں پیدا ہونے والا کرب دور ہوا اور وہ ابتلا و آزمائش کے اس دور میں بھی مواخات کی رحمتوں اور برکتوں سے روح کی تسکین کشید کر لیتے جذبہ ایثار مسلمانوں بالخصوص تجدید واحیائے اسلام کے عظیم مصطفوی مشن پر کاربند کارکنان ورفقا کا وہ شعار ہے جو بے سروسامانی میں بھی انہیں مغلوب نہیں ہونے دیتا اور ان کا سر فخر سے بلند رکھتا ہے۔ آقا علیہ السلام نے انصار ومہاجرین کے درمیان رشتۂ مواخات قائم کیا تو یہ رشتہ بالکل حقیقی رشتے کی طرح بن گیا۔ انصار اپنے بھائی کو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی زیادہ اپنے مہاجر بھائیوں کا خیال رکھنے لگے۔ یہاں تک کہ ایک انصاری بھائی فوت ہوتا تو اس کی جائیداد کا وارث اس کا مہاجر بھائی بنتا۔ انصار نے مہاجر بھائیوں کو اپنی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں، کاروباروں، باغات، گھروں اور املاک میں برابر برابر حصہ دار بننے کی پیش کش کی۔ انصار مدینہ کے خلوص دل سے قدر دان تھے۔ وہ ایک دن بارگاہ رسالت مآبؐ میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے۔ ''یارسول اللہ! ہمیں جس قوم کا مہمان بننے کا اتفاق ہوا ہے، وہ معمولی معمولی باتوں پر ہماری دلجوئی کرتے ہیں اور بڑی بڑی حاجات کو پورا کرنے کے لیے جس دریا دلی سے مال خرچ کرتے ہیں، اس جیسی قوم ہم نے کہیں نہیں دیکھی۔ ہمیں کام بھی نہیں کرنے دیتے اور آمدنی کا پورا حصہ بھی دے دیتے ہیں۔ اس سے ہمیں خطرہ لاحق ہوا کہ ہمارا اجر وثواب ہمیں نہ لے جائیں حضور رحمت دوعالمؐ نے فرمایا: ''جب تک تم ان کی فیاضی کی تعریف کرتے رہو گے اور ان کے لئے دعا گو رہو گے تو ایسا نہیں ہوگا۔'' ہیثاق مدینہ کے ذریعہ حضور اکرمؐ نے نہ صرف تاریخ انسانی میں پہلی مرتبہ ایک باقاعدہ تحریری دستور کا تصور دیا بلکہ وہ مذہب جس کی تبلیغ آپ کیا کر رہے تھے مدینہ آتے ہی آپ نے اس کی سیاسی حیثیت کو اس شہر کے مختلف المذاہب کے ماننے والوں سے منوالیا۔ اس دستور کے ذریعے سے آپ نے اہل ایمان اور مقامی باشندوں کے حقوق وفرائض کا باقاعدہ تعین فرمایا۔ ہیثاق مدینہ کے تحت وجود میں آنے والی ریاست مدینہ میں مہاجرین، انصار اور مدینہ کے غیرمسلموں اور ان کے متبعین پر مشتمل کئی ریاستی اکائیاں شامل تھیں۔ ان کے باہمی اشتراک سے وجود میں آنے والی ریاست میں حضور اکرمؐ کو سربراہ تسلیم کرلیا گیا ہیثاق مدینہ کے اہم مقاصد میں داخلی اور خارجی امور میں تمام فیصلے آزادانہ اور خودمختارانہ طور پر ہوں، عدل وانصاف بلاتفریق دین ومذہب، رنگ ونسل ''مساوات'' کی بنیاد پر ہو یعنی تمام انسانیت کو عدل وانصاف میسر ہو کسی خاص گروہ یا دین ومذہب کو نہیں۔ امن وامان میں داخلی اور خارجی سیکورٹی عسکری انداز میں مسرور نافذ ہو، یعنی فوج ریاست کی مکمل محافظ ہو اور ہر فتنے وفساد کو کچلنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہو۔ اور سب سے اہم معاشی خوشحالی کا نظام متعارف ونافذ کرانے کی استعداد اور اہلیت اس میثاق کے سربراہ میں موجود ہو اور تمام فریقین مل کر اس طرف کوشش کریں گے، مخالفت نہیں کریں گے۔ میثاق مدینہ کے تحت جو شہری محروم معذور، بے بس، مسکین، بیوہ اور یتیم تھے ان کی مدد اور اعانت کے لیے ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زکوٰۃ کا لازم تھی یہ زکوٰۃ بیت المال میں جمع ہوتی تھی اور محتاجوں پر خرچ کی جاتی تھی۔ جو شخص بھی مسجد نبوی میں مالی امداد کے لیے آتا، اسے خالی ہاتھ واپس نہیں کیا جاتا تھا۔ اللہ کے رسول قرض لے کر بھی حاجت مند کی امداد کردیا کرتے تھے۔

گھر سے ووٹ: بنگلور میں 94.49 فیصد ووٹنگ

بنگلور(ایس این بی)2024 کے عام لوک سبھا انتخابات میں 85 سال سے زیادہ عمر کے ووٹرز اور 40 فیصد سے زیادہ معذوری والے معذور ووٹروں کو گھر بیٹھے ووٹ ڈالنے کا منفرد موقع فراہم کیا گیا ہے۔ بنگلور میں مجموعی طور پر 94.49 فیصد ووٹ ڈالنے کے ساتھ یہ عمل آسانی سے چلا۔ ریٹرننگ افسران کے ریکارڈ کے مطابق 6,407 ووٹرز میں سے 6,206 بزرگ شہری اور 201 معذور ووٹرز تھے۔ 6,054 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کہا کہ جب کہ فارم 12 تحت رجسٹرڈ 81 ووٹرز کی موت ہوگئی ہے۔ 230 غیر دستیاب اور غیر حاضر تھے جب اہلکاران کے گھر پہنچے تو 42 گھر پر تھے لیکن ووٹ نہیں دیا۔ عہدیداروں نے اطلاع دی ہے کہ بنگلور ساؤتھ 95.56 فیصد ووٹروں کے ساتھ سرفہرست ہے۔ بنگلور سینٹرل میں 1,822 ووٹروں میں سے 1,720 (94.40 فیصد) نے ووٹ دیا۔ بنگلور نارتھ کے 2,062 ووٹرز میں سے 1,923 ووٹرز (93.26 فیصد) نے اپنے حق کا استعمال کیا ہے۔ جنوبی کنڑا میں 97.47 فیصد رائے دہندوں نے ضلع میں 8,010 ووٹ ڈالے تھے۔ پرنسپل سیل کے ذریعے کل 7,807 لوگوں نے ووٹ ڈالے۔ ضلع میں 85 سال سے زیادہ عمر کے کل 6,053 ووٹرز میں سے 5,878 نے ووٹ ڈالا۔

سی سی بی پولیس پر افریقیوں کا حملہ

بنگلور(ایس این بی) شہر میں پیش آئے ایک واقعہ میں جہاں افریقی شہریوں نے پولیس پر حملہ کردیا اور بھاگ گئے۔ پولیس نے ملزمان کی تلاش کیلئے جال بچھا دیا ہے۔ مذکورہ واقعہ جس میں افریقی شہریوں نے پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا انہیں گرفتار کرنے گئے تھے۔ شہر کے دیہی علاقوں کے راجاناوکو نے پولیس اسٹیشن کے تحت ماولی پورہ میں رات دیر گئے پیش آیا۔ سی سی بی کے انسپکٹر سرامیا سوامی سمیت پانچ سے زائد اہلکاروں پر حملہ کیا گیا۔ سی سی بی پولیس کی ایک ٹیم نے ماولی پورہ کے ایک گھر میں منشیات کی کھیپ اور ذخیرہ کرنے کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔ رات دیر گئے آپریشن پر فتگی۔ اس وقت فرار ہونیوالے ملزمان کے ایک گروپ نے پولیس پر لوہے کی سلاخوں، پتھروں اور بیلٹ سے حملہ کیا اور فرار ہونے کی کوشش کی۔ فوری طور پر سی سی بی پولیس اہلکاروں نے پولیس ہیلپ لائن پر کال کی۔ ملزمین نے راجوکونے پولیس اسٹیشن کے ہوبلی علاقہ پر بھی حملہ کیا۔ واقعے میں پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ سی سی بی یونٹ کی جیپ اور راجوکونے پولیس اسٹیشن کی ہوبلہ جیپ کے شیشے ٹوٹ گئے۔ زخمی پولیس اہلکار نجی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بنگلور دیہی ڈویژن کے ایس پی ملیکارجنا نے واقعہ کی جگہ کا دورہ کیا اور زخمیوں کی خیریت دریافت کی۔

اللہ کی ذات سے ناامیدی کفر ہے
EVERYTHING IS POSSIBLE

الحاج بابا جی عامل کامل
Through Spiritual Treatment by WORLD'S FAMOUS SPIRITUAL HEALER, AL-HAAJ BABAJI AMIL 'O' KAMIL Solutions & effective Remedies for all Your Problems of Health, Business, Family disputes, Love affairs, Matrimony, Relationships, Love Marriage, Divorce issues, Personal Marital Affairs, Bandish for Shops/houses etc.
9, Berlie Street Cross, Opp. Police Quoters Langford Town, Shanti Nagar, Bangalore-25
Calling Time: after 2 pm
9900150699 / 080-22237024

Gulshan گلشن
A COMPLETE FAMILY SHOP